سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ 1995

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1995

بدین ڈولیپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس 1995

THE BADIN DEVELOPMENT AUTHORITY ORDINANCE 1995

فہرست (CONTENTS)

تمہید

(Preamble)

دفعات

باب اول- شروعات

1. مختصر عنوان،اضافہ اور شروعات۔

Short title, extent and Commencement.

2. تعریف

Definition

باب دوئم-اتھارٹی کی تشکیل اور کام

3. اتھارٹی اور اس کی شمولیت

Authority and its incorporation.

4. اتھارٹی کی تشکیل

Constitution of the Authority.

5. ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور فرائض

Appointment and duties of the Director General.

6. اتھارٹی کے افسراور دوسرا عملہ

Officers others staff of the Authority.

7. اتھارٹی کے کام۔

Functions of the Authority.

8. اتھارٹی کا اجلاس

Meeting of the Authority

9. کمیٹیوں کی تشکیل۔

Constitution Committee

10. اختیار ات کی تفویض۔

Delegation of power

باب سوئم

ماسٹر پروگرام

11. Master Programme.

12. اسکیمس

Schemes.

13. بے ترتیب افزائش سے بچاو۔

Prevention of haphazard growth.

14. عمارت کی تعمیر یا پھر سے تعمیر کرنا۔

Erection or re-eraction of building

15. فنڈز کی اسکیم۔

Funds of Scheme.

باب چہارم-جائیداد کا تبادلہ

16. خرید ،لیز،جائیداد کا تبادلہ.

Purchase, lease or exchange of property.

17. زمین کا حصول

Acquisition of Land

باب پنجم-مالیات

18. اتھارٹی کے فنڈز

Funds of the Authority.

19. بجٹ

Budget

20. حساب کتاب رکھنا

Maintenance of Accounts.

باب ششم-واٹر سپلائی

21. حکومتی ایجنسی کو پانی کی فراہمی.

Supply of water to Government agency.

22. سرگرمیوں کی رپورٹ

Report activities.

23. لوکل کاونسل کے اثاثے، ذمہ داریاں اور اختیاراتھارٹی کو منتقل کرنا

Transfer of assets and Liabilities and Power of Local

Council to the Authority.

24. واجبات کی وصولی۔

Recovery of dues.

25. دائرہ اختیار پر پابندی

Jurisdiction barred.

26. ضمانت

Indemnity

27. قواعد بنانے کا اختیار

Power to make rules.

28. ضوابط بنانے کا اختیار

Power to make regulations.

سندھ آرڈیننس نمبر III مجریہ 1995

SINDH ORDINANCE NO.III OF 1995

بدین ڈولیپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس 1995

THE BADIN DEVELOPMRNT AUTHORITY ORDINANCE 1995

[6 آگست 1995]

آرڈیننس جس کے ذریعے بدین تعلقے میں شامل متعلقہ ایراضیوں اور ضلعی بدین کے علائقوں کی ترقی بہتری وآرائش کے لئیے گنجائش نکالی جائے گی اور اس مقصد کے لئیے ایک اتھارٹی کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ضروری ہو گیا ہے ایسی گنجائش نکالی جائیں اور جسے اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا جس کے نتیجے میں بدین ضلعے پر مشتمل علائقوں کی ترقی، اصلاحات اور خوبصورتی ممکن ہو اور ان مقاصد کے لیئے اتھارٹی بنائی جائے گی۔

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام لینا ضروری ہو کیا ہے۔

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل 128 کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کر نا فرمایا ہے۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1.(1) اس آرڈیننس کو بدین ڈولیپمنٹ اتھارٹی آرڈیننس، 1995 کہا جائے گا۔

(2). اس کی بدین تعلقے اور بدین ضلعے میں شامل علائقوں تک توسیع کی جائے گی جو حکومت وقتاًفوقتاً نوٹیفکیشن کے ذریعے بیان کرے گی۔

(3). یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

تعریف
Definition

2. اس آرڈیننس میں جب تک کوئی مضون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو تب تک۔

(a)''اتھارٹی'' سے مراد دفعہ 3 کے تحت قائم بدین ڈیولیپمنٹ اتھارٹی۔

(b)''چیئر مین'' سے مراد اتھارٹی کا چیئر مین،

(c)''حکومت'' سے مراد سندھ حکومت،

(d) ''ڈایکٹر جنرل'' سے مراد اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل،

(e)''میمبر'' اتھارٹی کا میمبر،

(f)''بیان کردہ'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط

(g)''ضوابط'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط،

(h)'' قواعد'' سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد۔

باب-II

اتھارٹی کی تشکیل اور کام

اتھارٹی اور اس کی شمولیت
Authority and its incorporation

3. اتھارٹی ہو گی اس آرڈیننس سے متعلق مقاصد کے حصول کے لیئے ایک اتھارٹی قائم کی جائے گی جسے بدین ڈولیپمنٹ اتھارٹی کہا جائے گا۔

(2) اتھارٹی ایک باڈی کارپوریٹ ہو گی جس کو اختیار کے ساتھ دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے اور رکھنے کے لیئے حقیقی وارثی اور عام مھر ہو گی جو مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور س پر کیس ہو سکے گا۔

اتھارٹی کی تشکیل
Constitution of the Authority

4.(1) اتھارٹی مشتمل ہوگی،

(a)	وزیر برائے ترقی و منصوبہ بندی یا وزیراعلیٰ کی طرف سے نامزد کیا گیا وزیر۔	چیئرمین
(b)	حیدرآباد ڈویژن کا کمشنر	میمبر
(c)	ڈائریکٹر جنرل	میمبر
(d)	غیر سرکاری میمبر جن کی تعداد 3 سے زائد ہو اور حکومت کی جانب سے مقرر کئے گیئے سرکاری میمبر	میمبر

(2) غیر سرکاری میمبرز کے پاس ۳ سال تک عہدہ ہوگا، جب تک وہ پہلے استعفیٰ دے یا اسے ہٹا یا جائے گا جب تک اسے سننے کا موقعہ نہ دیا جائے۔

(3) غیر سرکاری میمبر کے عہدے پر اتفاقی خالی آسامی کی صورت میں جسے مقرر کیا جائے گا اسکے پاس وہ عہدہ اس آسامی کی باقی المعیاد مدت تک رہے گا۔

ڈائریکٹر جنرل کی مقرری اور فرائض
Appointment and duties of the Director General

5. "ڈائریکٹر جنرل" حکومت کی جانب سے متعین کردہ شرائط و ضوابط کی بنیاد پر مقرر کیا جائے گا۔

(2). ڈائریکٹر جنرل اتھارٹی کا چیف ایگزیکٹو ہوگا اور اتھارٹی کی جانب سے دیئے گئے اختیارات کے تحت فرائض سرانجام دے گا۔

(3). ڈائریکٹر جنرل کی کسی سبب غیر موجودگی یا کسی اور سبب اپنے فرائض سرانجام نہ دینے کی صورت میں حکومت ان فرائض کی انجام دہی کے لیئے بطور ڈائریکٹر جنرل کسی سرکاری میمبر کو نامزد کرے گی۔

اتھارٹی کے افسر اور دوسرا عملہ
Officers others

6. فرائض کو بہتر طریقے سے سرانجام دینے کے لیئے اتھارٹی چاہے تو متعین کردہ شرائط کے تحت ماہرین، کنسلٹنٹس، اور دوسرے ملامین کو مقرر کر سکتی ہے یا ان کی خدمات لے سکتی ہے۔

staff of the Authority

اتھارٹی کے کام
Functions of the Authority

7. حکومت کی جانب سے دی گئی عام اور خاص ہدایات کے مطابق اتھارٹی:
(i) سارے علاقوں کی ترقی، بہتری، آرائش کی ذمہ دار ہوگی۔
(ii) اسکیم کو بنانے، ان پر عمل درآمد اور لاگو کرنے کی پابند ہوگی۔
(iii) پانی کی فراہمی اور نکاس آب، اور ٹھوس فضلے کے اخراج، جیسے عوامی کاموں کی نگرانی، بحالی، ترقی و بہتری کے لیئے کام کرنا۔
(iv) اس آرڈیننس کے متعلق مقاصد کے حصول کے لیئے حسب ضرورت اقدامات کرنا اور اختیارات کا استعمال کرنا۔
(v) حکومت کی جانب سے دیئے دیگر فرائض کو سرانجام دینا۔

اتھارٹی کا اجلاس
Meeting of the Authority

8. اتھارٹی متعین کئے گئے طریقہ کار اور قوانین کے تحت طے شدہ وقت اور جگہ پر میٹنگ کرے گی جب تک دستور یا طریقہ کار طے نہیں ہوتا تب تک میٹنگ چیئر مین کی ہدایت کے مطابق ہی منعقد ہوگی۔

کمیٹیوں کی تشکیل۔
Constitution Committee

9. اتھارٹی اس ایکٹ کے مقاصد کے حصول کے لیئے کمیٹی تشکیل دے سکتی ہے جیسے کہ فنانس کمیٹی، ٹیکنکل اور ایڈوائزری کمیٹی۔

اختیار ات کی تفویض۔
Delegation of power

10. اتھارٹی عمومی یا حضوصی حکم کے تحت اپنے کوئی اختیارات، فرائض یا دوسرے امور چیئر مین، ڈائریکٹر جنرل یا کسی سرکاری میمبر کو سپرد کر سکتی ہے۔

باب سوم
ماسٹر پروگرام اور اسکیمیں

ماسٹر پروگرام
Master Programe

11. اتھارٹی جتنا جلد از جلد ممکن ہو ان علائقوں کی ترقی، بہتری توسیع اور خوب صورتی کے مختلف پروگرامز کی حکومت سے منظوری کے لیئے ایک ماسٹر اسکیم تیار کرے گی۔

اسکیمیں
Schemes.

12. (1) اتھارٹی کی جانب سے بنائی گئی ساری اسکیمیں حکومت کو منظوری کے لیئے بھیجی جائیں گی علاوہ ان اسکیموں کے جن کی ایراضی لاگت کا تخمینہ مقرر کردہ حد سے زیادہ نہ ہو یا جن کے لیئے حکومت سے کسی قرض یا گرانٹ کی ضرورت نہ پڑے۔

بے ترتیب افزائش سے بچاو
Prevention of haphazard growth

13. اتھارٹی ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے، اپنے دائرہ اختیار میں آنیوالے علائقے میں بے ترتیب ترقی، تجاوزات، غیر مجاز تعمیر، اور کسی کاروائی کی روک تھام کے لیئے ضروری ہدایت دے سکتی ہے، اور حسب ضرورت اقدام لے سکتی ہے۔

(2) رائج قانون کے تحت تجاوزات کو ہٹایا جائے گا۔

عمارت کی تعمیر یا پھر سے تعمیر کرنا
Erection or re-eraction of building

14. (1) کوئی شخص اتھارٹی کی اجازت کے سوا کسی عمارت کو تعمیر یا دوبارہ تعمیر نہیں کرے گا. نہ ہی اس میں کوئی بیرونی تبدیلی لائی جا سکے گی. بشمول تعمیرہ یا کسی پروجیکٹ کے کسی حصے کی تعمیر یا دوبارہ تعمیر لائق حصے کے، اتھارٹی متعین کردہ طریقہ کار او قوانین کے تحت منظوری دے سکے گی۔

(2) اگر کوئی شخص ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا جائے تو اتھارٹی

حسب ضرورت ان گنجائشوں کے نفاذ کے کے لیئے ضروری اقدامات اٹھا سکتی ہے۔

فنڈز کی اسکیم
Funds of Scheme

15. (1) اتھارٹی حکومت کی پیشگی رضامندی سے اسکیموں کو مکمل کرنے کے لیئے اس پر آنے والی لاگت کے لیئے مختلف اوقات میں فنڈ جمع کرے گی جو کہ مختلف ٹیکسز اور فیس کی مد میں جمع کیئے جائیں گے۔

(2) فیس، ٹیکس اور دوسرے چارجز متعین کردہ طریقہ کار کے تحت لاگو اور جمع کیئے جائیں گے۔

باب چہارم
جائیداد کا حصول

خرید ،لیز، جائیداد کا تبادلہ.
Purchase, lease or exchange of property

16. اتھارٹی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی خرید، لیز تبدیلی یا حصول کے سلسلے میں دلچسپی رکھنے والے فریق کے ساتھ معاہدہ کرے گی۔

زمین کا حصول
Acquisition of Land

17. جب اتھارٹی کے خیال میں کسی اسکیم یا کسی عوامی مقصد کے لیئے ضروری زمین کو دفعہ 16 کے تحت حاصل نہ کیا جا سکے تو اسے حیدرآباد ڈولیپمنٹ اتھارٹی ایکٹ، 1976 کے تحت حاصل کیا جائے گا۔

باب پنجم
مالیات

اتھارٹی کے فنڈز
Funds of the

18. (1) بدین ڈیولیپمنٹ اتھارٹی فنڈ کے نام سے ایک علحیدہ فنڈ ہو گا جو اتھارٹی کے استعمال کے

Authority.	لیئے ہو گا۔
	(2)فنڈ مشتمل ہو گا۔
	(a)حکومت اور لوکل کاونسل کی جانب سے دی گئی گرانٹس۔
	(b)منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی خرید وفروخت۔
	(c)اس آرڈیننس کے تحت وصول کی گئی تمام فیس، رسیدیں اور دیگر رقوم۔
	(d)اتھارٹی کی طرف سے وصول لائق دیگر ساری رقوم اور لیئے گئے سارے قرضے۔
بجٹ Budget	19. ہر مالی سال کے لیئے آمدنی اور اس کے طے شدہ طریقہ کار کے مطابق حکومت کو منظوری کے لیے بھیجا جائے گا۔
حساب کتاب رکھنا Maintenance of Accounts	20.(1) اتھارٹی کے اکاوئنٹس متعین کہ دہ طریقہ کار کے تحت چلائے جائیں گے۔ (2)ذیلی دفعہ (1)کے تحت چلائے جانے والے اکاوئنٹس کی جانچ پڑتال اکاوئنٹ جنرل کرے گا۔

باب ششم

پانی کی فراہمی

حکومتی ایجنسی کو پانی کی فراہمی. Supply of water	21.اتھارٹی متعین کردہ شرائط کے تحت طے شدہ قیمت پر پینے لائق پانی کی پیداوار تقسیم کی ذمہ دار ہو گی۔

to Government agency	
سرگرمیوں کی رپورٹ Report activities	22. اتھارٹی ہر کلینڈر سال کے اختیار پر اس سال میں کی جانے والی سرگرمیوں کے حوالے سے رپورٹ تیار کرے گی جو کہ حکومت کو پیش کی جائے گی۔
لوکل کاونسل کے اثاثے، ذمہ داریاں اور اختیار اتھارٹی کو منتقل کرنا Transfer of assets and Liabilities and Power of Local Council to the authority.	23. اس آرڈیننس کے نافذ العمل ہوتے ہی لوکل کاونسل اور لوکل اتھارٹی کے تمام اختیارات اور فرائض، جن کی مدد سے اسکیموں کی تشکیل اور ان پر عمل درآمد کیا جا سکے اور اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں آینوالے علائقے میں ہونے والے کاموں جیسے کہ پانی کی فراہمی، نکاسی آب وغیرہ کی نگرانی و بحالی کے کام اتھارٹی کی جانب سے سرانجام دیئے جائیں گے۔
واجبات کی وصولی Recovery of dues.	24. اس آرڈیننس کے توسط سے اتھارٹی پر واجب رقم یا اتھارٹی کی طرف سے غلط ادا کی گئی رقم کو لینڈ ریونیو کے بقایاجات کے طور پر وصول کی جائے گی۔

25. کسی بھی عدالت کے پاس یہ اختیار نہیں ہوگا کہ اس آرڈیننس کے تحت کی گئی یا کی جانے والی کسی چیز کے خلاف کوئی حکم جاری کرے یا کوئی کاروائی کرے۔	دائرہ اختیار پر پابندی Jurisdiction barred.
26. اس آرڈیننس کے تحت کی گئی یا کی جانے والی کسی چیز کے حوالے سے کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی حکومت، اتھارٹی یا کسی شخص کے خلاف نہیں کی جائے گی۔	ضمانت Indemnity
27. حکومت اس آرڈیننس سے متعلق مقاصد کے حصول کے لیئے قواعد بنا سکتی ہے۔	قواعد بنانے کا اختیار Power to make rules
28. (1) اس آرڈیننس کے شرطیہ بیان اور قواعد کے مطابق، اتھارٹی اس آرڈیننس کے مقاصد کے حصول کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔	ضوابط بنانے کا اختیار Power to make regulations
(2) خاص طور پر کسی اور مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تعصب کے بغیر ان قواعد اور ضوابط کا اطلاق ہوگا۔ i. اجلاس اور اس طرح کے اجلاس کا انعقاد۔ ii. اتھارٹی کے عملداروں اور عملے کی ملازمت کے شرائط و ضوابط۔	
نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لئے ہے، جسے کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔	